السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کی مصلحتوں، ان کے اخلاق وکرداراور معاملات کی خرابی کے حوالہ سے رشوت کے کیا نتائج واثرات ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے سوال کے جواب سے اس سوال کاجواب بھی واضح ہوجاتا ہے، مسلمانوں کی مصلحت کے خلاف رشوت کے جوبدترین اثرات ونتائج مرتب ہوتے ہیںان میں سے یہ بھی ہیں کہ اس سے کمزوروں پر ظلم ہوتا ہے،ان کے حقوق کوسلب یاضا/ع کردیاجاتا ہے یاناحق طورپر محض رشوت کی کارستانی کی وجہ سے انہیںاپنے حق کے حاصل کرنے میں بہت تاخیر ہوجاتی ہے۔ رشوت کاایک بدترین تیجہ یہ بھی ہوتا ہے کہ رشوت لینے والے قاضی اورسرکاری ملازم وغیرہ کااخلاق خراب ہوجاتا ہے،وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی کرنے لگتا ہے،رشوت نہ دینے والے کے حق کوپی جاتایااسے بالکل ضائع کردیتا ہے،رشوت لینے والے کاایمان بھی کمزورہوجاتااوروہ اپنے آپ کواللہ تعالیٰ کے غضب اوراس کی طرف سے دنیاوآخرت کی شدید سزاکامستحق وراردے لیتاہے،اللہ تعالیٰ فوراسزانہ دے تواس کے معنی یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے غافل ہے بلکہ کئی دفعہ یوں بھی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ظالم کوآخرت سے پہلے دنیامیں بھی سزادے دیاکرتا ہے جیساکہ صحیح حدیث میں ہے،نبی کریم ﷺ نے فرمایاکہ ''سرکشی اورقطع رحمی ایسے بھیانک گناہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کاارتکاب کرنے والے کودنیامیں بھی جلدسزادے دیتاہےاورآخرت میں جوسزااتیارکررکھی ہے وہ اس کے علاوہ ہے۔'' بے شک رشوت اورظلم کی دیگرتمام صورتوں کاتعلق اسی سرکشی سے ہے۔جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قراردیاہے۔ صحیحین میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایاکہ ''اللہ تعالیٰ ظالم کومہلت دیئے رکھتا ہے حتیٰ کہ جب اسے پکڑلیتا ہے توپھر نہیں چھوڑتا۔''پھر نبی کریم ﷺ نے حسب ذیل آیت کریمہ کی تلاوت فرمائی:

وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ (هود١١/١٠٢)

''اورتمہاراپروردگارجب نافرمان بستیوں کوپکڑاکرتا ہے تواس کی پکڑاسی طرح کی ہوتی ہے،بے شک اس کی پکڑبڑی دکھ دینے والی (دردناک اور) سخت ہے۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ328

محدث فتویٰ